EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom. Pakistan

HWA JOURNEY TOWARDS CHANGE

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic Local Governance for Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب

ڈسٹرکٹ گھوٹکی

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمیِ آب
ضلع	گھوٹکی
سروے	حوا فاؤنڈیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ 1

سروے کا طریقہ کار 3

سوالنامہ کی تیاری 3

علاقوں کا انتخاب 3

سروے ٹیم 3

سروے 3

سروے کے شرکاء 3

سروے سکیل 4

گھوٹکی میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 5

گزشتہ چار سال کے دوران گھوٹکی میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ 6

سروے کے نتائج 7

دیباچہ

سندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 23٪[1] ہے جبکہ سندھ پاکستان کے مجموعی رقبہ کے 18٪[2] حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ سندھ میں[3] 29 اضلاع اور 138 تحصیلیں ہیں۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15٪ آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے[4]۔ اگر صرف صوبہ سندھ ہی کی بات کی جائے تو واٹر کمیشن[5] کی ایک رپورٹ کے مطابق سندھ کے 14 اضلاع میں پینے کا 77٪ پانی غیر محفوظ ہے۔ آلودہ اور مضرِ صحت پانی کے علاوہ پانی کی قلت بھی انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔

عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری نل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتی ہے۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ سندھ میں اس وقت پانی کی 5091 سکیموں میں سے 2738 سکیمیں ناکارہ یا غیر فعال ہیں جبکہ 2109 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 818 خراب اور غیر فعال ہیں[6]۔ پانی کی فراہمی کے غیر سرکاری ذرائع بشمول ٹینکر کا پانی مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے جو کہ عوام کی قوتِ خرید سے باہر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمیِ آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اُسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اِس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بدقسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جا سکے اور اچھی کارگردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

---

1 Rana, Shahbaz “6th census findings: 207 million and counting”, The Express Tribune, August 25, 2017. (accessed on Nov 27, 2019)

2 U.S. Library of Congress, Congressional Research Service, *Pakistan’s Sindh Province,* by K. Alan Kronstadt, (2015) 1. (accessed on Nov 27, 2019)

3 Politic, “Sindh Province – List of Talukas, Districts and Divisions صوبہ سندھ ” (accessed on Nov 27, 2019)

4 World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan. (accessed on Nov 27, 2019)

5 SHC report finds 77pc of Sindh's water unsafe for human consumption(accessed on Nov 27, 2019)

6 Over 2,400 water supply and drainage projects in Sindh non-functional (accessed on Nov 27, 2019)

اس ضمن میں صوبہ سندھ کے پانچ اضلاع کراچی ساؤتھ، حیدر آباد، خیر پور، سکھر اور گھوٹکی میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (وارڈ نمبر 1، 13، 11، 9، 7، 6، 3، اور 14) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم حوا فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعدازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے۔ سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہوجانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

گھوٹکی کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

گھوٹکی میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے گھوٹکی میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ گھوٹکی میں مقامی حکومت شہریوں کو پانی کی سہولیات فراہم کرنے میں بری طرح سے ناکام رہی جس کی وجہ سے گھوٹکی کے شہری روزمرہ استعمال کے پانی کے حصول کے لیے ہینڈ پمپ اور موٹر پمپ استعمال کرتے ہیں اور سرکاری سہولیات پر کثیر تعداد میں شہری انحصار نہیں کرتے۔ رائے دہندگان میں سے 40٪ کے گھر میں پانی کے حُصول کا بڑا ذریعہ ہینڈ پمپ جبکہ ، 60٪ کے گھر میں موٹر پمپ موجود ہے۔

99.50٪ جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کے لیے فلٹریشن پلانٹ موجود ہے۔ 10٪ رائے دہندگان کے مطابق پانی کا ذائقہ ہوتا ہے جبکہ 92.50٪ شرکا کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔ مجموعی طور پر 90٪ رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن جبکہ 5.50٪ غیر مطمئن ہیں- غیر مطمئن ہونے کی وجہ پانی کی ظاہری حالت ہے۔

گزشتہ چار سال کے دوران گھوٹکی میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیزن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ گھوٹکی اور حوافاؤنڈیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

سی آر سی کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ گھوٹکی میں شہریوں کی ایک بڑی تعداد پانی کے حُصول کے لیے اپنے گھر میں موجود ذرائع پہ انحصار کرتی ہے، نیز گذشتہ سال کے مقابلے میں پانی کے میسر ذرائع پر شہریوں کے اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ چار سال کے دوران گھوٹکی میں پانی کی فراہمی کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

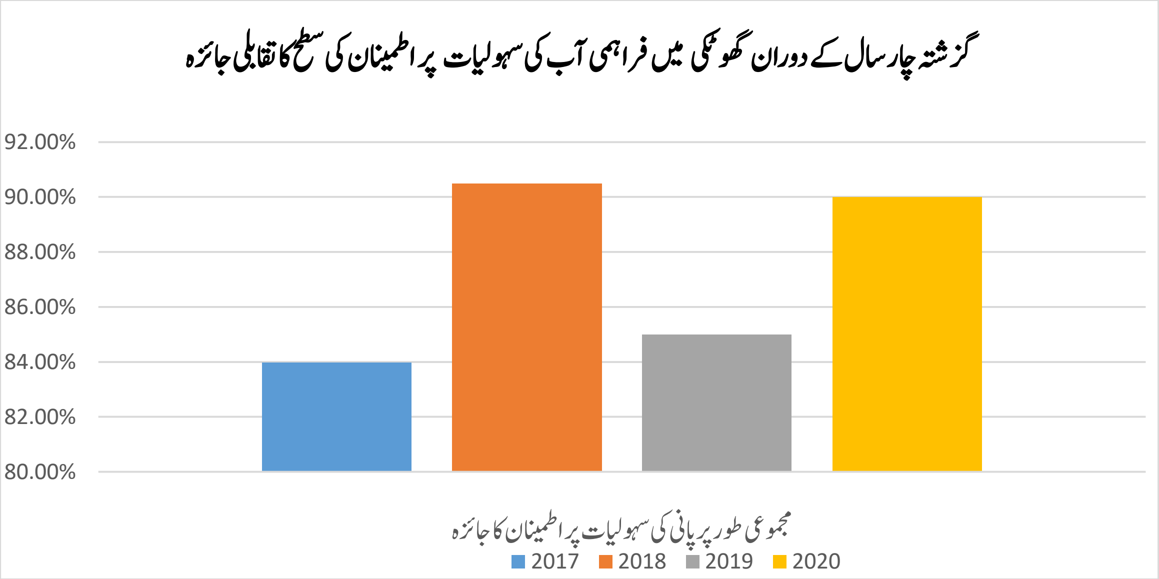

سروے کے نتائج

1۔کل ماہانہ آمدنی

٪ 30.50جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 14000 سے کم ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	32.00٪	64
14000 سے 25000 تک	30.50٪	61
25000 سے 40000 تک	25.00٪	50
40000 سے 65000 تک	9.00٪	18
65000 سے زیادہ	3.50٪	7
کُل	200	

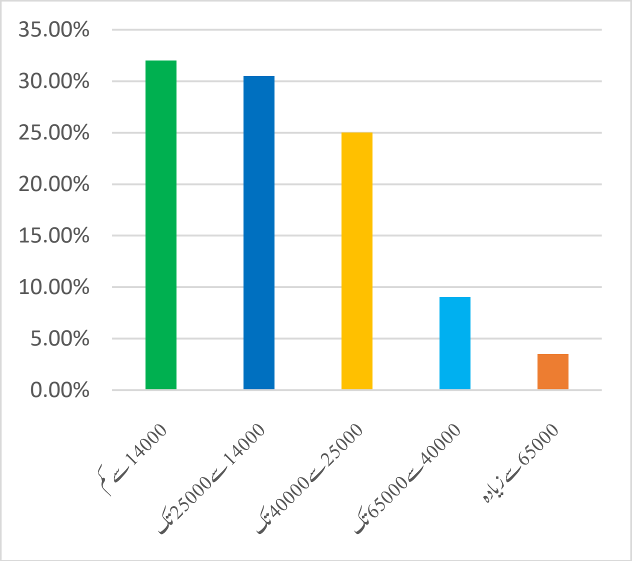

پینے کے پانی کی سہولیات

2۔ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر میں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

٪92جواب دہندگان کے گھر میں موٹر پمپ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	92.00٪	184
ہینڈ پمپ	92.50٪	185
پانی کا ٹینکر	0.00٪	0
واٹر سپلائی	0.00٪	0
کوئی اور ذریعہ	0.50٪	1
کوئی بھی نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

3۔ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر کے قریب موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

99.50٪جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کے لیے فلٹریشن پلانٹ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	**جوابات**	
کمیونٹی کنواں	0.50٪	1
سرکاری نل	0.00٪	0
فلٹریشن پلانٹ	99.50٪	199
نہر/دریا/چشمہ	0.00٪	0
دیگر	0.00٪	0
کوئی نہیں	0.00٪	0
کُل	**200**	

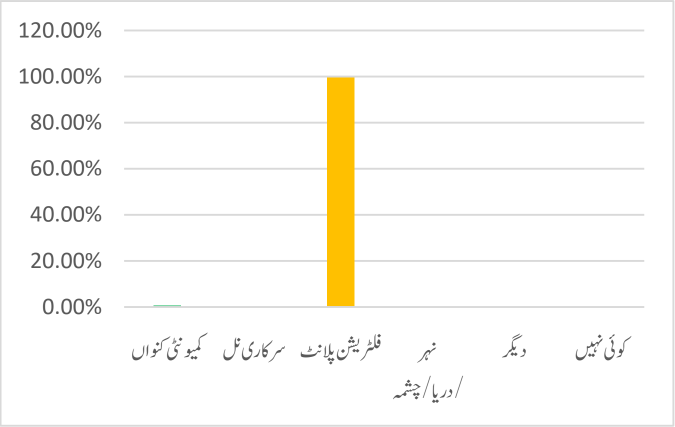

4۔ آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

٪60.00 جواب دہندگان کے مطابق پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ موٹر پمپ ہے جبکہ ٪40 کے لئے ہینڈ پمپ پانی کے حصول کا بڑا ذریعہ ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	60.00٪	120
کمیونٹی کنواں	0.00٪	0
کمیونٹی ہینڈ پمپ	0.00٪	0
ہینڈ پمپ	40.00٪	80
سرکاری نل	0.00٪	0
واٹر سپلائی	0.00٪	0
فلٹریشن پلانٹ	0.00٪	0
واٹر ٹینکر	0.00٪	0
نہر/دریا/چشمہ	0.00٪	0
کُل	**200**	

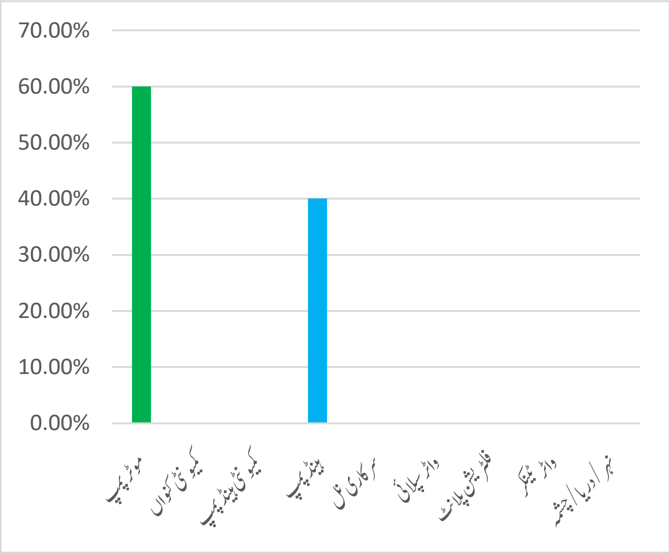

عمومی سوالات

5۔ کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کرپاتے ہیں وہ آپکے لئے کافی ہے؟

٪99.50 جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	99.50٪	199
نہیں	0.50٪	1
کُل	**200**	

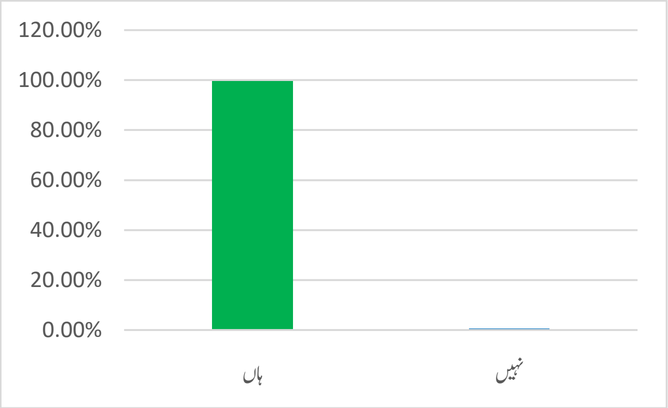

6۔ کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

٪ 80 جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	80.00٪	180
نہیں	20.00٪	20
کُل	200	

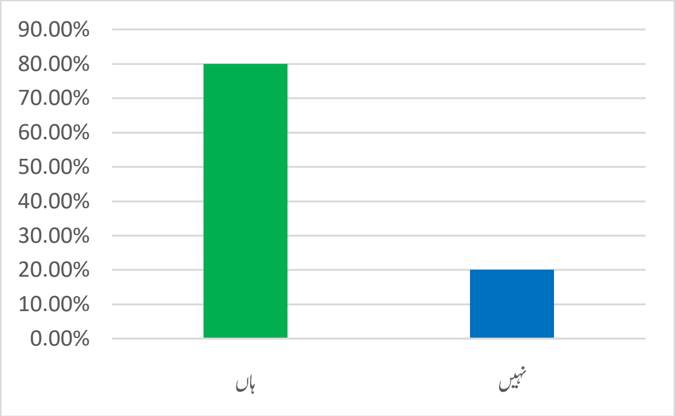

7۔ کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

٪100 جواب دہندگان کے مطابق جنوری میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔

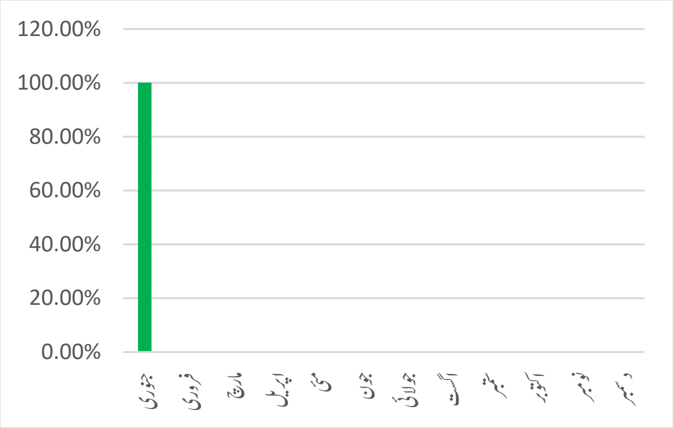

ممکنہ جوابات	جوابات	
جنوری	100.00٪	20
فروری	0.00٪	0
مارچ	0.00٪	0
اپریل	0.00٪	0
مئی	0.00٪	0
جون	0.00٪	0
جولائی	0.00٪	0
اگست	0.00٪	0
ستمبر	0.00٪	0
اکتوبر	0.00٪	0
نومبر	0.00٪	0
دسمبر	0.00٪	0
کُل	**20**	

8۔عام طور پر پانی کی بو کس طرح کی ہوتی ہے؟

٪ 89.50جواب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بو نہیں ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کوئی بو نہیں	89.50٪	179
ناخوشگوار	10.50٪	21
کُل	200	

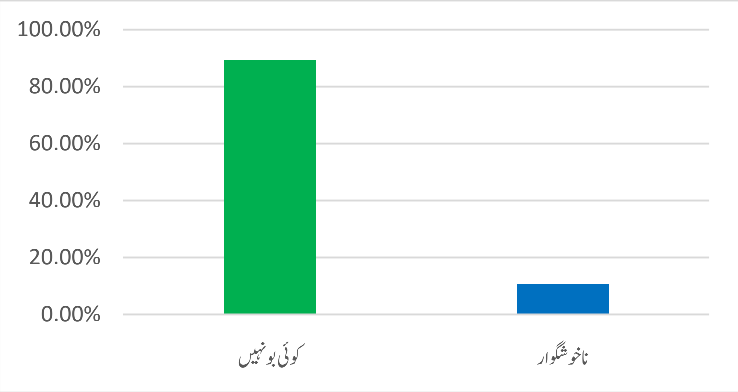

9۔عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

٪ 90.00جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	10.00٪	20
نہیں	90.00٪	180
کُل	200	

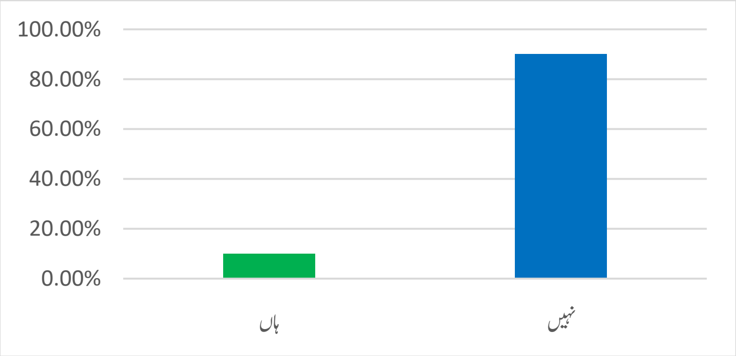

10۔عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

٪ 92.50جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
صاف	92.50٪	185
گدلا	7.50٪	15
کُل	200	

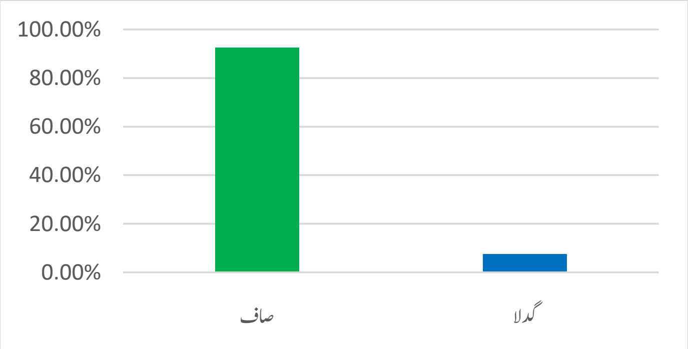

11۔کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

٪ 90 جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی نہیں کرتے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	10.00٪	10
نہیں	90.00٪	190
کُل	200	

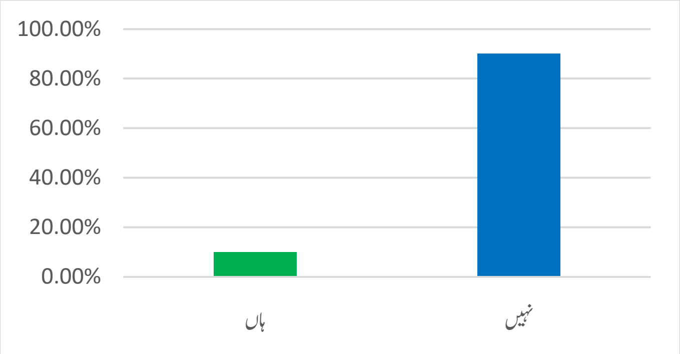

12۔ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

٪ 71.43 جواب دہندگان پانی کے لئے100 سے300روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
100روپے سے کم	14.29٪	2
100سے300روپے تک	71.43٪	5
300سے500روپے تک	0.00٪	0
500سے1000روپے تک	0.00٪	0
1000سے2000تک	0.00٪	0
2000سے زیادہ	14.29٪	3
کُل	10	

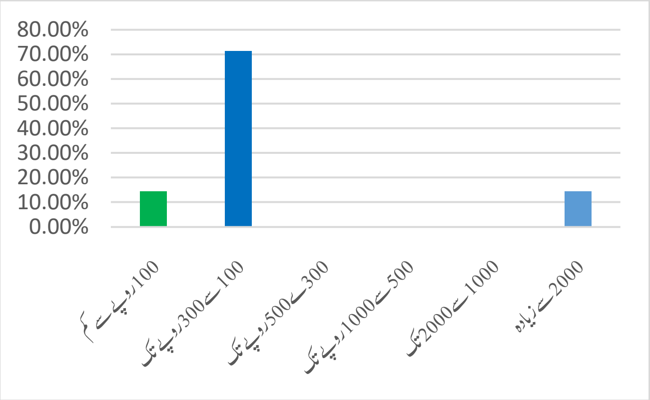

13۔کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

85.71٪ جواب دہندگان کے مطابق انہیں صحیح بل وصول نہیں ہوتے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	14.29٪	3
نہیں	85.71٪	7
کُل	10	

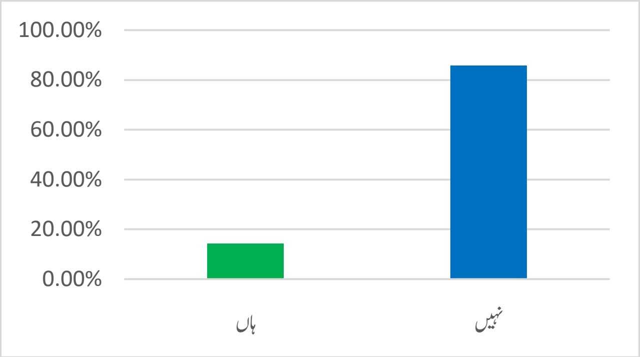

14۔کیا گذشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

80.00٪ جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت نہیں کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	20.00٪	20
نہیں	80.00٪	180
کُل	200	

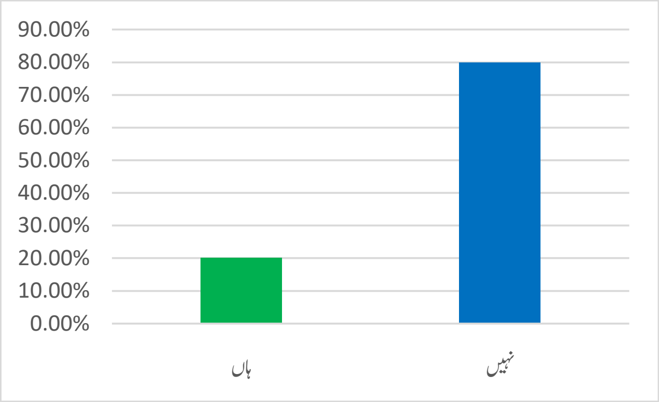

15۔آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

100٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر فوری عمل ہوا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
فوری عمل	100.00٪	20
دیر سے عمل	0.00٪	0
کوئی عمل نہیں	0.00٪	0
کُل	20	

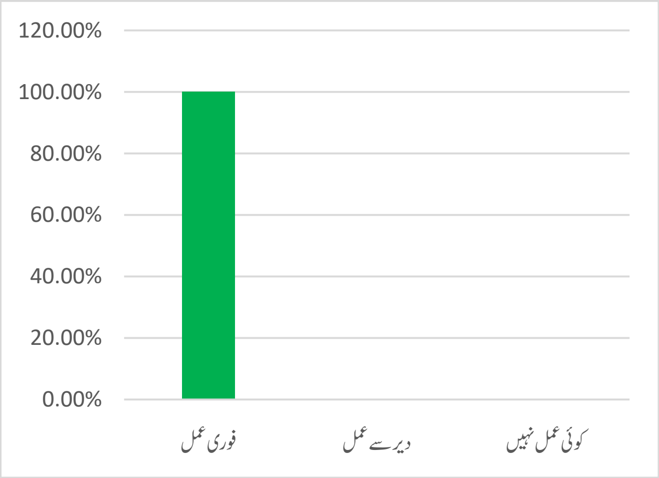

16۔ مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

٪ 90.00جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
مطمئن	90.00٪	180
غیر مطمئن	5.50٪	11
کسی حد تک مطمئن	4.50٪	9
کُل	**200**	

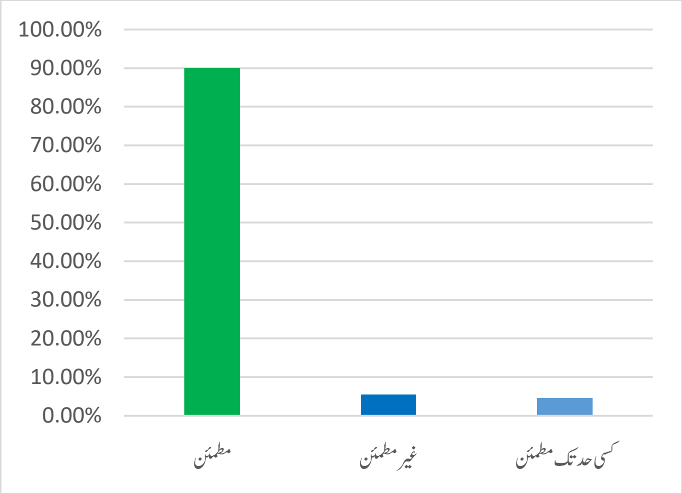

17۔ غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

٪ 40 جواب دہندگان پانی کی ظاہری حالت سے غیر مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
مقدار	0.00٪	0
دورانیہ	5.00٪	1
ظاہری حالت	80.00٪	16
مائیکروبائیولاجیکل	35.00٪	7
دیگر	0.00٪	0
کُل	**20**	

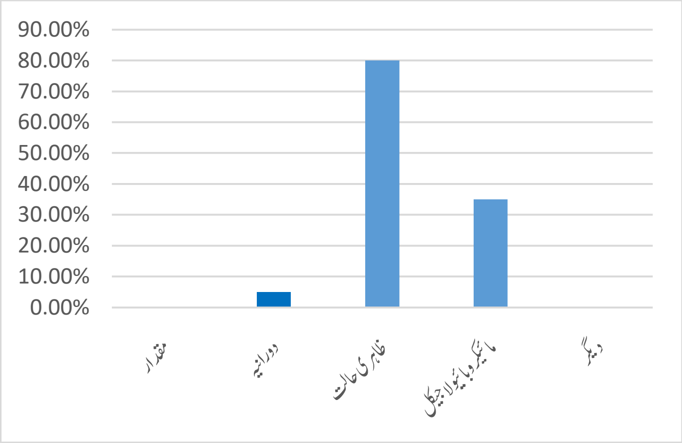

18۔کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

٪ 77 جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے کوئی رشوت ادا نہیں کی۔

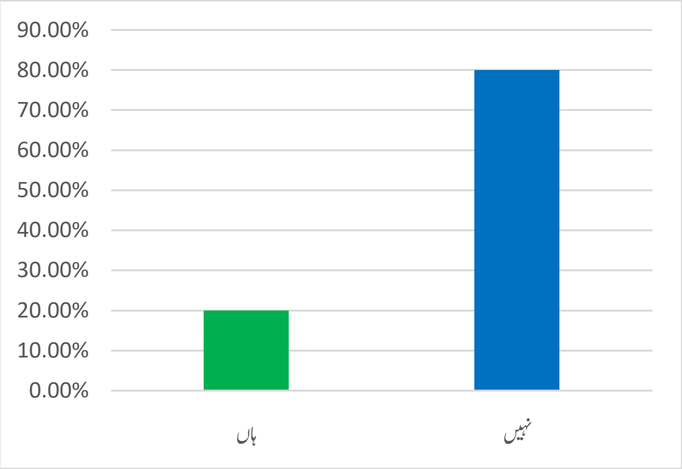

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	20.00٪	20
نہیں	80.00٪	100
کُل	200	

22۔حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

٪ 75جواب دہندگان نے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی۔

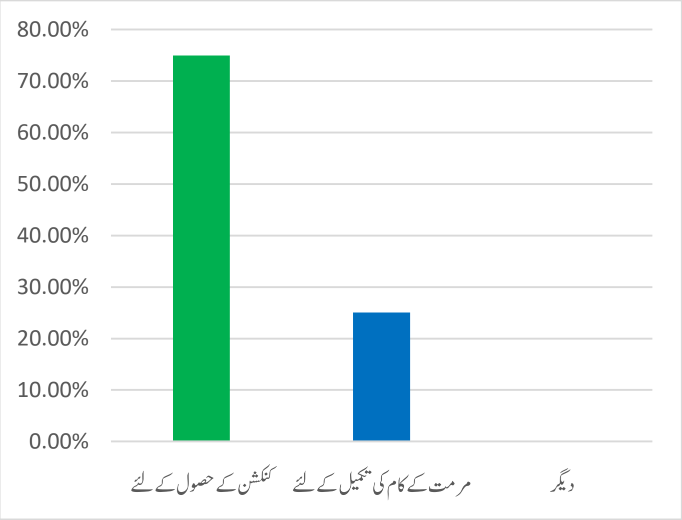

ممکنہ جوابات	جوابات	
کنکشن کے حصول کے لئے	75.00٪	15
مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے	25.00٪	5
دیگر	0.00٪	0
کُل	20	

23۔ آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

٪ 50 جواب دہندگان نے 201 تا 500 روپے تک رشوت ادا کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
200روپے سے کم	0.00٪	0
201تا500روپے تک	50.00٪	10
501تا1000روپے تک	50.00٪	10
1001تا2000تک	0.00٪	0
2000سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	**20**	

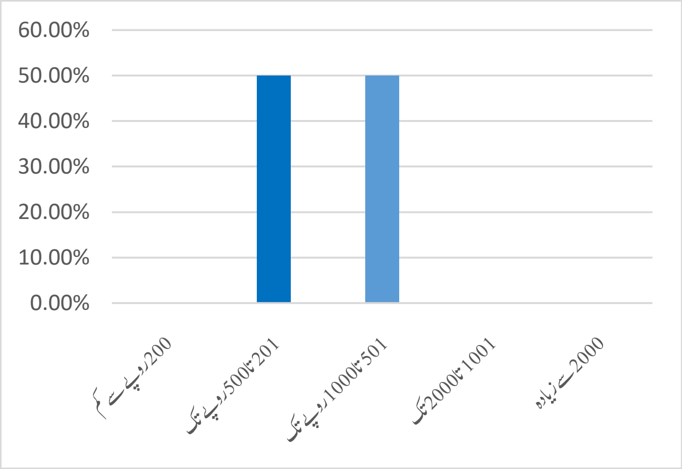

24۔ کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

٪100 جواب دہندگان سے رشوت طلب کی گئی ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
طلب کی گئی	100.00٪	20
خود سے ادا کی گئی	0.00٪	0
کُل	**20**	

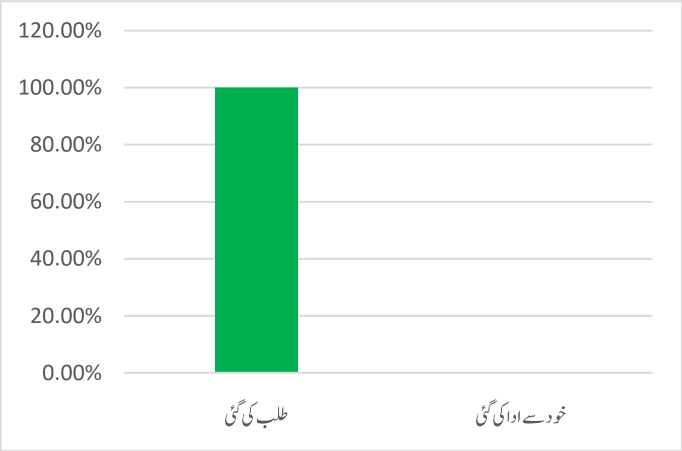

25۔کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

٪100 جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	100.00٪	20
نہیں	0.00	0
کُل	**20**	

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔